سوال

(271) یہ بھی نیکی ہے کہ والدہ کو۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والد کی وفات کے بعد اب والدہ ہمارے ساتھ گھر میں مقیم ہیں۔ میری والدہ ناخواندہ ہیں جب انہیں اذکار یا چھوٹی سورتیں یاد کرائیں تو وہ انھیں صحیح طور پر یاد نہیں کر سکتیں یا انہیں سمجھ نہیں سکتیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ فرض اور نفل وروزہ کی پابند ہیں لہذا سوال یہ ہے کہ ان کے ساتھ معاملہ کرنے کا سب سے کامیاب طریقہ کیا ہے جس کی وجہ سے ان کے ساتھ نیکی کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی جاسکے' راہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر واجب ہے کہ اپنی والدہ کے ساتھ شرعاً اور عرفاً نیکی کریں۔ شرعاً نیکی کرنے میں یہ بات بھی داخل ہے کہ آپ انہیں وہ قولی اور فعلی عبادات سکھا دیں' جنھیں اللہ تعالیٰ نے ان پر واجب قرار دیا ہے لیکن نہایت نرمی کے ساتھ سکھائیں۔ ان کے ساتھ کچھ کوتاہی بھی ہو تو درگزر کریں کیونکہ بسا اوقات معمولی کوتاہی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ماں کسی وجہ سے ناراض ہوں یا ڈانٹ ڈپٹ کریں تو اسے برداشت کریں اور یہ مطالبہ نہ کریں کہ وہ تھوڑے وقت میں درجہ کمال تک پہنچ جائیں۔ کیونکہ جو کمال تک پہنچنے کا ارادہ کرے تو اسے صبر کے ساتھ انتظار کرنا پڑتا ہے اور اس کے لیے کافی وقت درکار ہوتا ہے اور اسی صورت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے کمال حاصل ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص214

محدث فتویٰ